أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ O 1/1

☆ . اَللّٰه .(مادہ .ا ل ل ہ) ۔Allah۔

اَلـلّٰہ . کامادہ عام طور پر،ا۔ل۔ہ، سمجھا جاتا ہے۔جس سے اِلٰہ۔god۔جس کی عبادت کی جائے یعنی معبود)۔اِلٰہ۔اسمِ نکرہ ہے۔لہذا ال+اِلٰہ . خاص اِلٰہ . The God کا مفہوم لیا جاتا ہے۔بادیٔ النظر میں کوئی حرج نہیں۔جبکہ اَلـلّٰہ لفظ میں جو حروف ہیں وہ.ا.ل.ل.ل.ہ. ہیں۔عربی قواعد کی رو سے مادہ میں تین یا چار حروف ہوتے ہیں اور کسی بھی باب کے وزن پر ہم اَللّٰہ کا مادہ معلوم نہیں کر سکتے۔گویا لفظ اَللّٰہ کا مادہ پانچ حرفی ہے۔

اَللّٰہ کا مفہوم کسی بھی زبان میں ادا نہیں ہوسکتا،

ا ل ل ہ۔مادے سے بننے والے دیگر الفاظ۔

اَللّٰهُ(980).اَللّٰهَ(592).اَللّٰهِ(112).	2,697			اللہ
اَللّٰهُمَّ	5	8/32	اَللّٰهُ+مْ+مَ	یااللہ ۔اے اللہ

تمام کائینات (آفاق) میں دو قوّتیں کارفرما ہیں مثبت اور منفی دونوں (مخالف قوّتیں) اللہ کی تخلیق ہیں۔مثبت قوّت،تعمیری قوّت اور منفی قوّت،تخریبی قوتّ کہلاتی ہے۔ ہمارے جسم میں روزانہ خون کے ذرّات بن رہے ہیں اور روزانہ تباہ بھی ہو رہے ہیں یہ مثبت اور منفی دونوں قوّتوں کا کام ہے۔دونوں قوّتیں انسانی جسم کو فائدہ پہنچا رہی ہیں۔گویا منفی قوّت،تخریب برائے تعمیر میں معاون ثابت ہو رہی ہے۔اب اگر کسی وجہ سے انسانی جسم کو نقصان پہنچنا شروع ہو جائے،تو عموماً کہا جاتا ہے کہ منفی قوّت کا عمل دخل زیادہ ہو گیا ہے۔منفی قوّت کا یہ عمل،تخریب برائے تخریب کا نتیجہ ہے۔جو ناپسندیدہ ہے۔چنانچہ اس کی درستگی ضروری ہے۔

انسانی جسم سے باہر انسانی زندگی میں تمام تعمیری اعمال، (خواہ تخریب برائے تعمیر ہوں) پسندیدہ ہوتے ہیں۔جو اللہ کے احکامات (من اللہ) کا نتیجہ ہیں اور تمام منفی اعمال (تخریب برائے تخریب) ناپسندیدہ ہوتے ہیں۔اللہ کے احکامات کی مخالفت (من دون اللہ) کا نتیجہ ہیں۔

تخریب خواہ کیسی بھی ہو مگر اس کے نتائج تعمیری نکلیں تو وہ من اللہ ہے اور اسی طرح تعمیر خواہ کیسی بھی ہو مگر اس کے نتائج تخریبی نکلیں تو وہ من دون اللہ ہے۔انسانی قتل ایک تخریبی عمل ہے(5/27-32)۔لیکن اگر انسانی تعمیر کے لئے ہو تو تعمیری عمل ہے(5/33-37)۔